© rasailojaraid.com

مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی

مظلوم مسلمان اور اقوام متحدہ کا مذموم کردار

دوسری جنگِ عظیم کے بعد ۱۹۴۵ء میں جب اقوام متحدہ کے ادارے کی بنیاد رکھی گئی تھی تو اس کی تشکیل کے ساتھ ہی اسے پانچ بڑی طاقتوں کا دست نگر بنایا گیا۔ اور ان کو ویٹو کے ایک جمہوریت کش حق سے نوازا گیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کا منفی کردار خصوصاً مسلمانوں کے ساتھ آشکارا ہوتا گیا۔ تاآنکہ اب یہ ادارہ صرف اور صرف امریکہ اور مغربی طاقتوں کے مفادات کا محافظ ہے۔ اس کی تازہ ترین مثال بوسنیا میں اس کی مکمل ناکامی ہے۔ جب کہ عراق کے خلاف اس کی تگ و تاز اور پھر لیبیا کے خلاف پابندیاں کس بات کی غمازی کرتی ہیں۔

زیرِ نظر نظم میں اقوام متحدہ کے اس منافقانہ کردار بوسنیا میں سرب جارحیت چیچنیا میں روسی بربریت اور مغربی ملکوں کی مسلسل چشم پوشی بھارت میں کشمیریوں کا قتل عام مساجد اور درگاہوں کی شہادت پرخون کا رونا رویا گیا ہے۔ اور ساتھ ساتھ اپنے دل کی کیفیت کی ترجمانی کے لیے حکیم الامت علامہ اقبالؒ کے شعر کا سہارا لیا ہے۔ بہر حال یہ ایک نوحہ ہے ایک فریاد ہے نالہ ہے جس میں دل کی قاشیں اور خونِ جگر شامل ہے۔

فانی

کیا بلا ہے یہ وجود اس مجلسِ اقوام کا
یہ ہے اک دشمن ادارہ ملتِ اسلام کا

یہ ادارہ غیر مسلم کے تحفظ کا امیں
اس کی نظروں میں مسلماں کی کوئی وقعت نہیں

پردۂ تہذیب میں مخفی ہے مغرب کا نفاق
اس ادارہ پر ہے قابض ان درندوں کا وفاق

اس کی ساری کارروائی ہے مسلماں کے خلاف
منصفی کا اپنے اوپر یوں چڑھایا ہے غلاف

اس کا بس اک کارنامہ ہے برنگِ طمطراق
جس کی زد میں آگیا تھا ایک صدام و عراق

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برضد صدام واں پر کاروائی کی سے گئی
یک بیک بغداد پر فوجی چڑھائی کی گئی

ساری دنیا پر عیاں ہے بسنیا کا حالِ زار
دامنِ انسانیت کشمیر میں ہے تار تار

ان کو ہر آزار دو ہر تکلیف پہنچائی گئی
فتنۂ تاتار کی تاریخ دہرائی گئی

کچھ نہیں کرتا ہی ان جارحیں سربوں کی ضد
اور نا کشمیر میں ہندو کے ان حربوں کی ضد

قبلۂ اوّل میں ہو یا ہو فلسطین کی زمیں
کون اسرائیل کے کرتوت سے واقف نہیں

بیتِ مقدس میں یہودی ظلم پر خاموش ہے
اس ستم میں بلکہ ان کے ساتھ یہ ہمدوش ہے

چچنیا میں ظلم کا کوہ ہمالہ ہے گواہ
کس طرح کرتی ہے روسی نازیت ان کو تباہ

ان غریبوں پر مسلط یا خدا عفریتِ روس
کون کردے ان ضعیفوں سے جدا عفریتِ روس

بسنیا میں ہو رہا ہے خونِ مسلم بے دریغ
اور بھارت میں مسلماں ظلم کے ہیں زیرِ تیغ

انڈیا میں ہو گئی یوں بابری مسجد شہید
ساتھ لائی یہ شہادت کشت وخوں کی اک نوید

قتل کتنے ہو گئے کتنوں کی عصمت لٹ گئی
بے سروساماں ہوئے اور ان کی دولت لٹ گئی

کون آیا یا خدا ان کی تسلّی کے لیے
کیا کیا اس انجمن نے اشک شوئی کے لیے

چاہیئے ظالم پہ آئے آسمانی اک عذاب
تاکہ دنیا میں بپا ہو یہ قرآنی انقلاب

اور پھر ہو مؤمنو یہ لعنتِ پروردگار
عالم اسلام کی مردہ قیادت پر ہزار

جو کہ عاری غیرت اسلام ذنام وننگ سے ہے
کس قدر خائف یہ راہ حق میں قتل وجنگ سے ہے

یا خداوندا ہمیں وہ قوت بازو ملے
جس سے فانی ظلم کے کوہِ گراں کا دل ہلے

مسلم خوابیدہ اٹھ برپا تو کر اک انقلاب
تندئ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب

یہ تو چلتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لیے

قارئین سے گذارش

خط وکتابت کے وقت اپنا خریداری/اعزازی تبادلہ نمبر ضرور لکھیں۔ ورنہ ادارہ جواب دینے سے معذور ہوگا۔

© rasailojaraid.com